47029 ـ کیا والدین کو ملنے کے لیے عورت بغیر محرم سفر کر سکتی ہے ؟

سوال

میں تین برس سے ا یك اجنبی ملك میں رہ رہی ہوں اور اس وقت سے لیکر ابھی تك اپنے ملك نہیں گئی، میرے دو بچے بھی ہیں جنہیں میرے والدین نے ابھی تك نہیں دیکھا، انہیں میرے بچوں کو دیکھنے کا بہت زیادہ شوق ہے، میرا خاوند ملازمت سے رخصت نہیں لے سکتا، لہذا کیا میرے لیے اس حالت میں اپنے والدین کے پاس جانے کے لیے بغیر محرم سفر کرنا جائز ہے ؟ یہ علم میں رہے کہ میرا یہ سفر صرف والدین کو خوش کرنے کے لیے ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے لیے بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں چاہے وہ سفر نیکی اور قربت کا سفر ہو مثلا حج اور والدین کی زیارت اور ان سے حسن سلوك کرنے کے لیے، یا پھر کسی مباح سفر کے لیے مثال سیاحت وغیرہ کے لیے اس کی دلیل مندرجہ ذیل ہے:

1 ـ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا عموم :

" محرم کے بغیر کوئی عورت سفر نہ کرے، اور نہ ہی محرم کے بغیر عورت کے پاس کوئی مرد جائے.

ایك شخص کہنے لگا: میں تو فلاں لشکر میں جانا چاہتا ہوں اور میری بیوی حج کرنا چاہتی ہے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اس کے ساتھ جاؤ "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1862).

اور مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ بغیر محرم کے ایك دن اور رات کا سفر کرے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1339).

اس کے علاوہ بھی بہت سی احادیث مروی ہیں جن میں عورت کو بغیر محرم سفر کرنے سے منع کیا گیا ہے، اور یہ احادیث ہر قسم کے سفر میں عام ہیں.

2 - یہ عقلی بات ہے کہ سفر مشقت اور تھکاوٹ والا کام ہے، اور عورت صنف نازک ہونے کے ناطے محتاج ہے کہ سفر میں اس کے ساتھ کوئی ہونا چاہیے جو اس کی معاونت کرے، اور ہو سکتا ہے اس کے محرم کی غیر موجودگی میں اسے کوئی ایسی معاملہ پیش آجائے تو اسے اس کی طبیعت اور صواب سے نکال دے، اور کثرت حادثات اورایکسیڈنٹ ہونے کی بنا پر یہ بات مشاہدہ میں بھی آئی ہے.

اور یہ بھی ہے کہ اس کا اکیلے سفر کرنا شر و برائی میں پڑنے کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے، اور خاص کر جبکہ فساد و فتنہ کی کثرت ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے قریب کوئی ایسا شخص بیٹھ جائے تو اللہ کا خوف نہیں رکھتا، اور نہ ہی اس میں اللہ تعالی کا تقوی پایا جاتا ہے تو اس طرح وہ اس عورت کو حرام اشیاء مزین اور بنا سنوار کے پیش کرے.

اور اسی طرح اگر فرض کریں کہ اپنی گاڑی میں وہ اکیلی سفر کر رہی ہو تو بھی اس کو کئی قسم کے دوسرے خطرہ جات کا سامنا ہو سکتا ہے، مثلا گاڑی خراب ہو سکتی ہے، یا پھر غلط قسم کے لوگ اسے گھیر سکتے ہیں، اس لیے مکمل اور پوری حکمت اسی میں ہے کہ وہ اپنے محرم کے ساتھ سفر کرے؛ کیونکہ عورت کے ساتھ محرم کی موجودگی کا ہدف یہ ہے کہ عورت کی عزت و عفت کی حفاظت ہو، اور اس کے امور کو سرانجام دے سکے، خاص کر جب بہت سے نقصان دہ امور پیدا ہوں، اور سفر میں ایسا ہونا ضروری ہے اس میں سفر کی مدت کو مد نظر نہیں رکھا جائیگا.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

(حاصل یہ ہوا کہ جسے سفر کہا جاتا ہے اس سے سفر سے عورت کو بغیر محرم یا خاوند کے بغیر سفر کرنے سے منع کیا جائیگا) اھـ

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا عورت بغیر محرم کے حج کر سکتی ہے؟

تو کمیٹی کا جواب تھا:

" عورت کے لیے حج یا کوئی اور سفر بغیر محرم کے جائز نہیں "

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 97).

تو اس یہ واضح ہوا کہ اسلام نے سب سے پہلے وہ نظام قائم کیے جس میں عورت کی حفاظت اور اس کا احترام اور قدر کا خیال رکھا گیا ہے، اور اسے ایك ایسا قمیتی اور سنہری موتی شمار کیا ہے جس کی ہر قسم کے شر اور فساد سے حفاظت کرنی ضروری ہے.

واللہ اعلم .